سوال

(223)نذرمان کراس کے خلاف کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت اپنے بچوں سمیت بیمار ہوگئی، اس کا ایک بچہ مرگیا، جبکہ وہ خود ہسپتال میں زندگی اور موت کی کشمکش میں بتلا تھی، اور اسے گھر میں موجود بچوں کے بارے میں معلوم نہ تھا کہ وہ زندہ ہیں یا مرگئے ہیں، اس حالت میں اس نے نذرمانی کہ اگر میں تندرست ہوکر زندہ بچوں سے مل سکوں تو ایک اونٹنی ذبح کروں گی اور خود اس میں سے کچھ نہیں کھاؤں گی، اس کے ساتھ ایک ماہ کے روزے بھی رکھوں گی۔ بعدازاں اس نے اونٹنی ذبح کی اور ایک ماہ کے روزے بھی رکھے، لیکن اونٹنی کا گوشت کھالیا اب سوال یہ ہے کہ آیا اسے ذبح شدہ اونٹنی کافی ہوگی یا اس کی جگہ ایک اور اونٹنی ذبح کرنا ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب اس نے اونٹنی ذبح کرنے کی نذر لوجہ اللہ صدقہ کرنے کے لیے مانی اور نذر اطاعت ہونے کی وجہ سے اس کا پورا کرنا بھی واجب تھا تو اس صورت میں اس پر تمام کی تمام اونٹنی کو لوجہ اللہ تقسیم کرنا واجب تھا۔ عورت نے بتایا ہے کہ اس نے خود بھی اونٹنی سے کچھ گوشت کھالیا تو اس پر دوبارہ اونٹنی ذبح کرنا تو واجب نہیں، ہاں اتنی مقدار میں گوشت خرید کر مساکین میں تقسیم کرنا لازم ہے۔ ان شاء اللہ اس طرح وہ نذر پوری کرنے سے فارغ ہوجائے گی۔ ۔ ۔ ۔ شیخ ابن جبرین ۔ ۔ ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نذریں اور قسمیں، صفحہ:243

محدث فتویٰ